دعوتِ اسلامی
فیضانِ رضا ہے

29-August-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

29 اگست، 2024ء (بمطابق: 23 صفر المظفر، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دعوتِ اسلامی فیضانِ رضا ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...سیدھا راستہ مل گیا
- ✿...حق کی پہچان کے لئے تعلیماتِ اسلام
- ✿...ان کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے
- ✿...خوابِ رضا کی عملی تعبیر

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُود پاک کی فضیلت

رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازِل فرمائے گا، جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس پر 100 رحمتیں نازِل فرمائے گا اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُود پاک پڑھے، اللہ پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ بندہ منافقت سے اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے۔[1]

نامِ حضرت پہ لاکھ بار دُرُود | بے عَدد اور بے شُمار دُرُود
ہم کو پڑھنا خدا نصیب کرے | دَم بدَم اور بار بار دُرُود
مومنو! آپ پر پڑھے جاؤ | با اَدَب اور باوَقار دُرُود
جو محِبِّ نبی ہے اے کافیؔ! | چاہیے اس کو بار بار دُرُود [2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دُرُود پاک کی عظیمُ الشَّان بَرَکت ہے کہ اِس کے صَدقے دِل سے مُنافقت کے اَثرات خَتم ہوتے ہیں اور اِیمان پُختہ ہو جاتا ہے۔ علّامہ اِبنِ حجر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، فی الصلوۃ علی النبی...الخ، جلد: 10، صفحہ: 184، حدیث: 17298۔
2 ...کافی کی نعت، صفحہ: 38۔

لکھتے ہیں: دُرُود پاک ایک نیکی نہیں ہے بلکہ یہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے ❀ دُرُود پڑھنے سے اِیمان تازہ ہوتا ہے، یہ ایک نیکی ❀ دُرُود پاک کی برکت سے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر یقین بڑھتا ہے، یہ دوسری نیکی ❀ دُرُود پاک پڑھنے میں تعظیمِ مصطفےٰ ہے، یہ تیسری نیکی ❀ دُرُود پاک پڑھنے سے آخرت پر اِیمان پکّا ہوتا ہے، یہ چوتھی نیکی ❀ دُرُود پاک میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِحسانات کا ذِکْر ہے، یہ پانچویں نیکی ❀ دُرُود پاک میں نیکوں کے سَردار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر ہے اور نیکوں کے ذِکْر پر رَحمت اُترتی ہے، یہ چھٹی نیکی ہے۔[1]

اسی طرح اور بہت ساری نیکیاں ہیں جو ایک دُرُود پاک کے ضمن میں آجاتی ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ دِل میں اِیمان بڑھانے، عشقِ مصطفےٰ کو پروان چڑھانے اور اللہ پاک کی رحمتوں کا حقدار بننے کے لئے کَثْرت سے دُرُود پاک پڑھتے رہا کریں۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرُود پڑھو!	مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر دُرُود پڑھو!
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو	ہر ایک کام میں تم پیش تر دُرُود پڑھو!
ہزار دَرد کو یہ ایک دَوا کفایت ہے	جو پیش آئے ذرا بھی خطر دُرُود پڑھو![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

1 ...الدر المنضود، مقدمہ، الفائدۃ الرابعہ...الخ، فوائد فی الامر بالصلاۃ علیہ، صفحہ: 22۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ: 56 تا 57 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کِتَاب بَدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدھا راستہ مل گیا

حیدر آباد (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 1990ء کی بات ہے، بدعقیدگی ہمارے خاندان میں پھیل چکی تھی۔ میں خود پریشان تھا کہ کون لوگ سیدھے رَاستے پر ہیں، مجھے کن کے پیچھے چلنا چاہئے۔ ایک رات میں نے سخت پریشانی کے عالم میں یہ دعا کی: یااللہ پاک مجھے صحیح عقیدے اپنانے کی توفیق عطا فرما۔ اِس کے بعد میں سو گیا۔ خواب میں مجھے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، قریب ہی نورانی چہرے والے 2 بزرگ بھی موجود تھے۔ اُن میں سے ایک کی طرف اِشارہ کر کے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یہ احمد رضا ہیں، اِن کے مسلک کو اپنا لو!** پھر دوسری ہستی کے بارے میں فرمایا: یہ اِلیاس قادری ہیں، ان سے مُرید ہو جاؤ! جب میں بیدار ہوا تو اپنی خوش بختی پر پھولے نہ سماتا تھا۔ الحمد للہ! اُس دن سے میں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا دَامن مضبوطی سے تھام لیا اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر عطّاری بھی بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی برکت سے آج میرا پورا خاندان عاشقِ رسول ہو چکا ہے۔ (1)

جلوہ ہے نور ہے کہ سراپا رضا کا ہے | تصویرِ سُنّیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے

1 ... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش، صفحہ: 48 ملخصاً۔

کس کی مجال ہے کہ نظر بھی مِلا سکے	دربارِ مصطفیٰ میں ٹھکانا رضا کا ہے
اس دورِ پُرفتن میں نظر خوش عقیدگی	سرکار کا کرم ہے وسیلہ رضا کا ہے

وضاحت: واہ سُبْحٰنَ الله! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کا سراپا مُبارک کیا ہے...! ایک نورانی جلوہ ہے، چہرہ مُبارک دیکھو! سنّیت اور عشقِ رسول کی تصویر نظر آتی ہے، اِن کو دربارِ مصطفےٰ میں بڑا مَقام حاصل ہے، لہٰذا کسی کو اِن کے سامنے سر اٹھانے کی مَجال نہیں، اگر آج ہمیں سچّا عقیدہ حاصل ہے تو یہ پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کرم سے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کے وسیلہ سے حاصل ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دِیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ یعنی جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے مجھے ہی دیکھا، بیشک شیطان (خواب میں بھی) میری مثل بن کر (یعنی میری شکل وصورت اختیار کرکے) نہیں آسکتا۔ (1)

اِس حدیثِ پاک سے ثابت ہے کہ آج بھی اگر کسی خوش نصیب پر کرم ہو، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائیں تو وہ حقیقت میں آپ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف پاتا ہے اور آپ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں جو فرمائیں، وہ یقیناً حق، حق اور حق ہی ہوتا ہے۔ ہاں! اِس کی درست تعبیر سمجھنا ضروری ہے۔

---

1 ... مسند احمد، جلد:4، صفحہ:708، حدیث:10226۔

حق کی پہچان کے لئے اسلامی تعلیمات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! ہمارا پیارا دِین اسلام سچّا دِین ہے، اب قیامت تک یہی دِین ہے، اب نہ کوئی نیا نبی آئے گا، نہ نیا دِین ہو گا، ہمیں اسلام کے مزاج سے کچھ واقفیت حاصِل کرنی چاہئے، بات قیامت تک کی ہے، پچھلی تقریباً ساڑھے 14 صدیوں میں ہزاروں فتنے اُٹھے، آئندہ بھی قیامت تک فتنے اُٹھتے رہیں گے، اِن فتنوں کے درمیان حق کو پہچاننے کیلئے اِسلام ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ اِس تعلیم کو اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے، حق کی پہچان کے متعلق اِسلام کا مِزاج کیا ہے؟ آج اس مزاج کو اپنے سینوں میں اُتار لینے کی بہت ضرورت ہے۔

حق کی پہچان کے متعلق اِسلام کا مِزاج کیا ہے؟ قرآنِ کریم میں سے چند مثالیں میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

انعام یافتہ بندے معیارِ حق ہیں

پہلا سپارہ ہے، **سورۂ فاتحہ** کی آیت نمبر 7 ہے اور بات ہے صراطِ مستقیم کی، سیدھے راستے کی پہچان کی...!! مثال کے طور پر 15 وِیں صدی ہجری ہے، مجھے کیسے پتا چلے گا کہ سیدھا راستہ کون سا ہے؟ قرآنِ کریم نے ہمیں اس کی پہچان بتائی، ارشاد ہوتا ہے:

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

ترجَمۂ کنزُ العِرفان: اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے احسان کیا۔

معلوم ہوا جن پر اللہ پاک کا اِنعام ہوا اُن کا جو رستہ ہے وہ **صراطِ مستقیم** ہے، اب وہ انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟ پارہ:5، **سورۂ نِساء**، آیت:69 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ

ترجَمۂ کنزُ العِرفان: وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا

النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَۚ	جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔

گویا کہ ہمیں فرمایا جارہا ہے: انبیائے کرام علیہم السَّلَام کا جو رستہ ہے، اُس رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے، صِدِّیقین کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے، شُہَداء کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے، نیک لوگوں کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

سمجھنے کی بات ہے، قرآنِ کریم نے ہمیں رول ماڈلز دکھائے، شخصیات بتائیں اور فرمایا، اِن لوگوں کے پیچھے چل پڑو! یہ لوگ حق کا معیار ہیں، یہی سیدھے رستے کی پہچان ہیں۔

پتا چلا: اِسلام کا مِزاج یہ ہے کہ اِسلام شخصیات کو معیارِ حق قرار دیتا ہے، نبی تو اب کوئی نہیں آ سکتا، ہمارے پیارے نبی حضرت مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، نُبُوَّت کا دروازہ آپ پر بند ہو چکا، قیامت کے قریب صِرْف حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں گے، وہ بھی نبی کی حیثیت سے نہیں بلکہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی کی حیثیت سے آئیں گے، غرض: نبوت کا دروازہ اب قیامت تک بند ہے، کوئی بھی نیا نبی اب نہیں آئے گا، البتہ قیامت تک صِدِّیقین بھی آتے رہیں گے، شُہَداء بھی آتے رہیں گے اور صالِحین بھی آتے رہیں گے،، ہر دَور میں یہی بُلند رُتبہ لوگ حق کی پہچان ہیں، اِنہی کے پیچھے چلنے والا سیدھے رستے پر رہتا ہے۔

جن پہ ہے اِنعام تیرا اے خُدا | راہ پر اُن کی چلیں ہم تا حیات

ربّ کی طرف رجوع رکھنے والے معیارِ حق ہیں

اِسی بات کی ایک اور مثال سنیئے! اِسلام کا ابتدائی دور تھا، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت

اَبُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کلمہ پڑھ چکے تھے، آپ نے کلمہ پڑھتے ہی دوسروں کو اِسلام کی دعوت دینا شروع کر دی، آپ کی دعوت کے نتیجے میں کئی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے کلمہ پڑھا اور مُسلمان ہوئے، اِنہی میں ایک نام حضرت سَعْد بن اَبِی وَقّاص رَضِیَ اللہُ عنہ کا بھی تھا۔

آپ جانتے ہیں کہ اُس وقت جو کلمہ پڑھتا، اُسے مختلف قسم کی مشکلات کا سامنا ہوتا تھا، اَہْلِ مکہ تکلیفیں پہنچاتے، کسی کو تپتی ریت پر لِٹا دیتے، کسی کو مَارتے، لَہُولُہان کرتے، ہزار طرح سے تکلیفیں دیتے تھے۔ اِس موقع پر حضرت سَعْد بن اَبِی وَقّاص رَضِیَ اللہُ عنہ کو ایک الگ طرح کی مشکل پیش آئی، آپ کی والِدہ جو اس وقت غیر مُسْلِمَہ تھیں، اُنہوں نے کلمہ نہیں پڑھا تھا، والِدہ نے آپ کو جذباتی دَھمکی دی، ایموشنل بلیک میل کیا، کہا: اے سَعْد! تجھے یہ دِین چھوڑنا ہو گا، اگر تم یہ دِین نہیں چھوڑو گے تو میں کھانا پینا چھوڑ دوں گی اور بھوکی مَر جاؤں گی، یُوں میری وجہ سے تجھے بُرا بھلا کہا جائے گا اور لوگ تجھے **ماں کا قاتِل** کہیں گے۔

حضرت سَعْد بن اَبِی وَقّاص رَضِیَ اللہُ عنہ بہت پریشان ہوئے، کروں تو کیا کروں؟ ایک طرف ماں ہے، دوسری طرف دِینِ اسلام ہے، دوراہے پر آ گیا ہوں۔ اِس مُشکل وقت میں اللہ پاک نے قرآنِ کریم کی آیت نازِل فرمائی،[1] ارشاد ہوا:

وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّۚ (پارہ:21، سورۂ لقمان:15)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

یعنی اے سَعْد (رَضِیَ اللہُ عنہ)! اپنی والِدہ کی وجہ سے دِینِ اسلام مت چھوڑو! بلکہ اُس (ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ) کے راستے پر چلو، جو ہماری طرف رُجُوع لایا ہے۔[2]

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:20، صفحہ:331 ملخصاً۔
2 ...روح المعانی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:15، جلد:11، صفحہ:118، 119۔

یہاں بھی دیکھئے! شخصیت کو سامنے رکھا گیا، رول ماڈل بتایا گیا اور قیامت تک کے لئے یہ اُصول ہمیں دے دیا کہ کوئی بھی زمانہ ہو، کوئی دور ہو، کوئی صدی ہو، کیسے ہی فتنے اُٹھ رہے ہوں، یہ غور کرو کہ اللہ پاک کی طرف رُجوع رکھنے والا کون ہے، جو اللہ پاک کی طرف رَجوع رکھنے والا ہے، اُس کے پیچھے چل پڑو! یہی سیدھے رستے کی پہچان ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے پتا چلا کہ اللہ پاک ہر دور میں ایسے بُلند رُتبہ لوگوں کو پیدا فرماتا ہے جن پر اللہ پاک کا بڑا انعام ہوتا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے بھی ہوتے ہیں، ہر دَور میں وہ ہستیاں حق کی پہچان ہوتی ہیں، حق کا مِعیار ہوتی ہیں اور اِنہی کے پیچھے چلنے والا سیدھے رستے کا مسافِر بنتا ہے۔

جنّتی گروہ کون...؟

بڑی مشہور حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: بنی اسرائیل 72 فرقوں میں بٹے تھے، میری اُمّت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی، ان میں سے ایک جنّتی ہے، باقی سب جہنّم میں جائیں گے۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم وہ جو ایک جنّتی ہوگا، وہ کون ہیں؟ فرمایا: مَا اَنَا عَلَیْهِ وَ اَصْحَابِیْ یعنی وہ گروہ جنّتی ہوگا جو میرے اور میرے صحابہ کے رستے پر چلے گا۔[1]

قرآن کی تفسیر صحابہ کے عقائد	ایمان کی تنویر صحابہ کے عقائد
واللہ! انہیں رہبرِ کونین سمجھئے	عرفان کی تاثیر صحابہ کے عقائد

وضاحت: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے عقائد قرآن پاک کی حقیقی تفسیر ہیں، انہی حضرات کے عقائد ایمان کو جِلا بخشنے والے (یعنی ایمان کو جگمگانے والے) ہیں، اللہ پاک کی قسم! ان مُبارَک

1 ...ترمذی، کتاب الایمان، باب ہذہ الامۃ، صفحہ: 622، حدیث: 2641 ملتقطاً۔

ہستیوں کو دو جہاں میں اپنا رہبر سمجھ لیجئے! مان لیجئے! ربّ کی حقیقی پہچان اِنہی حضرات کے عقائد کے ذریعے ملے گی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہاں بھی دیکھئے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سراپا حق ہیں، اِس کے ساتھ ساتھ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو اور جو بھی اِن کے رستے پر چلے، اُسے حق کی پہچان بتایا گیا، مطلب یہ ہے کہ اُمّت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی، اِن میں سے ایک ہی جنّتی ہے، باقی سب جہنّم میں جائیں گے، ہم سب پر لازِم ہے کہ ہم اُس ایک جنّتی گروہ میں رہیں، باقی جہنمیوں سے دُور ہو جائیں، اب سُوال یہ ہے کہ اُس ایک جنّتی کو پہچانیں گے کیسے؟ 73 میں سے ایک کو تلاش کیسے کریں گے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پہچان بتائی، فرمایا: **دیکھ لو! جس کے عقائد میرے صحابہ کے عقائد جیسے ہوں، اس کے پیچھے چل پڑنا، وہی گروہ جنّتی ہو گا۔**

اِس دور میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حق کی پہچان ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث کی اِن تعلیمات سے ہمیں پتا چلا کہ ہر دور میں ایسے لوگ پیدا کئے جاتے ہیں، جن پر اللہ پاک کا انعام ہوتا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے ہوتے ہیں، جن کے عقائد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کے عقائد جیسے ہوتے ہیں، جن کی ایمانی کیفیات، عشقِ رسول اور اَخلاق و کردار میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کا فیضان نظر آتا ہے، ایسے بُلند رُتبہ لوگ حق کی پہچان ہوتے ہیں۔

الحمد للہ! اللہ پاک کا کرم ہوا، اس رَبِّ رحمٰن نے ہم پر فضل فرمایا کہ پچھلی صدی ہجری میں بریلی کی سرزمین پر ایک ایسے مردِ قلندر کو پیدا فرمایا، جو پیدائشی طَور پر ولی تھے، عشقِ رسول ایسا کہ عاشقوں کے اِمام ہیں، عِلْم ایسا کہ بڑے بڑے عُلَما اُن کے شاگرد نظر

آتے ہیں، مفتی ایسے کہ اُن سے بڑا مفتی آج کے دور میں نظر نہیں آتا، مُحدِّث بھی سب سے بڑے تھے، مُفَسِّر بھی بڑے کمال کے تھے، نام اُن کا **احمد رضا** ہے، لوگ اُنہیں اعلیٰ حضرت کہتے ہیں، آج کے فتنوں بھرے دور میں ان کا نام حق کی پہچان ہے۔

آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری	رہنمائے گمرہاں احمد رضا خاں قادری
علم میں بحرِ رَواں احمد رضا خاں قادری	دِین میں گوہرِ فِشاں احمد رضا خاں قادری[1]

وضاحت: ❁ مومنوں کی عزت و آبرو ❁ گُمراہوں کے ہَادِی ور ہنما ❁ علم کے سمندر ❁ دین کا فیض عام کرنے والے کو **احمد رضا خان قادری** کہتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت پر اللہ پاک کے انعامات

قرآنِ کریم نے بتایا کہ جن پر اللہ پاک کے خاص دِینی انعام ہوں، وہ سیدھے رستے والے ہیں۔ اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر انعاماتِ خُداوندی کی ایک جھلک دیکھئے! ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک صِرف 4 سال تھی، ہمارے ہاں عام طور پر 4 سال کے بچے کو ٹھیک بولنا بھی نہیں آتا، عموماً بچے تُتلا کر بولتے ہیں بلکہ بعض تو اس عمر میں فیڈر پیتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 4 سال کی عمرِ مُبارَک میں ناظرہ قرآنِ کریم مکمل کر چکے تھے ❁ عموماً 6 سے 7 سالہ بچوں کے دُودھ کے دانت ٹوٹنا شروع ہوتے ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس عمر میں بھرے مجمعے میں عُلَما و مشائخ کی موجودگی میں تقریر فرما رہے تھے[2] ❁ 8 سالہ بچہ ہو، اُسے کہیں ساتھ لے جانا ہو تو اُسے باقاعدہ سمجھانا پڑتا ہے، بیٹا! وہاں جا کر یہ نہ کرنا، وہ نہ کرنا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک 8 سال تھی، جب آپ دَرْسِ نظامی

1... قبالۂ بخشش، صفحہ: 347۔

2... تذکرۂ امام احمد رضا، صفحہ: 3 ملخصاً۔

میں پڑھائی جانے والی عربی کتاب پر عربی زبان میں حاشیہ لکھ رہے تھے[1] 13 سال، 10 ماہ، 4 دِن کی عمر مبارک میں آپ نے پہلا فتویٰ لکھا اور باقاعِدہ مفتی کی مسند پر تشریف فرما ہوئے[2] 22 سال کی عمر مبارک تھی جب آپ شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں بیعت کے لئے حاضِر ہوئے، شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز مُبارَک تھا کہ جو بھی بیعت ہونے آتا، اسے کئی کئی سال تک مُجاہدات کرواتے، رِیاضتیں ہوتیں، مگر قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 22 سالہ نوجوان ہیں، شاہِ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں پہنچے، آپ نے دیکھتے ہی فرمایا: **آیئے! ہم تو کئی دِن سے انتظار کر رہے تھے۔** پھر پہلی ہی ملاقات میں آپ نے اپنے ہونہار اور نئے نئے مرید کو خِلافت بھی عطا فرما دِی، دوسرے مرید حیران تھے کہ اس آستانے سے خِلافت لینا اتنا آسان نہیں ہے، کئی کئی سال محنت ہوتی ہے، تب یہ نعمت ملتی ہے، احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر ایسی عنایت کیوں؟ پِیر صاحِب سے اس کی حکمت پوچھی گئی، آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، پھر فرمایا: اے لوگو! تم احمد رضا کو کیا جانو...! پھر فرمایا: میں فِکْر مند تھا کہ اگر اللہ پاک نے روزِ قیامت فرمایا: اے آلِ رسول! تُو دُنیا سے ہمارے لئے کیا لایا ہے؟ تو میں کیا جواب دُوں گا۔ الحمدللہ! آج وہ فِکْر دُور ہو گئی۔ **اب اگر اللہ پاک نے مجھ سے پوچھا کہ آلِ رسول! دُنیا سے کیا لائے ہو تو میں مولانا احمد رضا کو پیش کر دوں گا۔**

روزِ محشر اگر مجھ سے پوچھے خُدا ... بول آلِ رسول تُو لایا ہے کیا
عرض کر دوں گا لایا ہوں احمد رضا ... یاخُدا یہ امانت سلامت رہے
مسلکِ اعلیٰ حضرت سلامت رہے

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 86۔
2 ...تذکرۂ امام احمد رضا، صفحہ: 4۔

شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے مزید فرمایا: (لوگو! سُنو...!) باقی حضرات زَنگ آلود دِل لے کر آتے ہیں، اُن کو تیار کرنا پڑتا ہے، احمد رضا صاف شفّاف دِل لے کر بالکل تیار آئے ہیں، ان کو تو صِرف نسبت کی ضرورت تھی۔[1]

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! اندازہ لگایئے! دِل کی مکمل پاکیزگی، کامِل صفائی چاہیے ہو تو صُوفیائے کرام نے فرمایا: اس کے لئے 80 سال کی محنت درکار ہے[2] مگر یہاں ایک 22 سالہ نوجوان وقت کے بُلند رُتبہ ولیُّ اللہ سے اجازت و خِلافت حاصِل کر رہا ہے، پیرِ کامِل کا رُتبہ پا رہا ہے۔ یہ اللہ پاک کا خاص انعام نہیں ہے تو اور کیا ہے...؟

تُو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا! | دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
زور باطل کا، ضَلالت کا تھا جس دم ہِند میں | تُو مجدِّد بن کے آیا اے امام احمد رضا!
تُو نے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا | سُنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا![3]

اعلیٰ حضرت اور عقائدِ صحابۂ کرام

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنّتی گروہ کی پہچان بتائی کہ ان کے عقائد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کے عقائد کے مطابق ہوں گے، اب قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک طرف صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کے عقائد کو دیکھتے جایئے! دوسری طرف مسلکِ اعلیٰ حضرت کو دیکھتے جایئے! پتا چل جائے گا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ وہ ہستی ہیں جو آج کے دور میں حق کی پہچان ہیں۔

---

1 ...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 315-317 ملخصاً۔
2 ...ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اوّل، صفحہ: 59۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 525 ملتقطاً۔

چند مثالیں عرض کرتا ہوں، قرآن و حدیث سے ثابت ہے: ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عِلْمِ غیب دیا گیا ہے، اس دور میں عقیدۂ عِلْمِ غیب پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نور ہیں، اس دور میں عقیدۂ نُور پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ رَبِّ رحمٰن نے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مختارِ کُل بنایا ہے، اس دور میں اختیاراتِ مُصطفےٰ کے عقیدے پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ مَحْبُوب ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت شفاعت فرمائیں گے، اس دور میں عقیدۂ شفاعت پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ جو بھی دیتا ہے، اللہ دیتا ہے، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تقسیم فرماتے ہیں، اس دور میں اس عقیدے پر پہرہ دینے والی ہستی کو اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے۔

علم کے ہیں گُلستاں احمد رضا خاں قادری ۔۔۔ باغِ دِیں کے گُل فِشاں احمد رضا خاں قادری
حق شناس و حق نما و نائبِ شمس الضحیٰ ۔۔۔ وارثِ پیغمبراں احمد رضا خاں قادری
تیرا علم و فضل و شان و شوکت و جاہ و حشم ۔۔۔ شش جہت پر ہے عیاں احمد رضا خاں قادری
دے مبارکباد ان کو قادری رضوی جمیلؔ ۔۔۔ جن کے مرشد ہیں میاں احمد رضا خاں قادری(1)

وضاحت: ❁ علمِ دین کا باغ ❁ اس باغ کے پھول بکھیرنے والے ❁ اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے ❁ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نائب ❁ بلکہ انبیاء کے وارث کو احمد رضا خان قادری کہتے ہیں۔ آپ کا علم و فضل، شان و شوکت ہر طرف عام ہے، اے جمیلؔ قادری! اُن

(1)... قبالۂ بخشش، صفحہ: 347، 348و352 ملتقطاً۔

خوش نصیبوں کو مُبارَک باد دیجئے! جن کے پیر احمد رضا خان قادری ہیں۔

حق کو پہچاننے کا طریقہ

کسی نے پوچھا تھا کہ لوگ فرقوں میں بٹ گئے، حق کو کیسے پہچانیں؟ جواب دینے والے نے بڑا خوبصُورت جواب دیا، کہا: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنّتی گروہ کی پہچان بتائی کہ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ یعنی جو میرے طریقے پر ہے، میرے صحابہ کے رستے پر ہے، وہ جنّتی گروہ ہے۔ تفصیلی عقائد و نظریات تو اپنی جگہ لیکن سمجھنے کیلئے ایک چھوٹی سی مثال اپنے ذہن میں رکھو! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کا دِن رات کا وظیفہ تھا، بات بات پر کہا کرتے تھے: فِدَاكَ اُمِّیْ وَ اَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔

کہنے والے نے کہا: بس یہ ایک بات دیکھ لو کہ آج کے دور میں کس کی زبان پر ہے؟ برِّصغیر میں بڑے بڑے اَدِیب بھی ہوئے، بڑے بڑے شاعِر بھی آئے، بڑے بڑے مصنف بھی ہوئے، بڑے بڑے محقق بھی ہوئے مگر اس سرزمین پر ایک اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں جنہوں نے کہا:

کروں تیرے نام پہ جاں فدا، نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا، کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں [1]

ایک طرف صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کا اندازِ عشق ہے، دوسری طرف اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اندازِ عشق ہے، اعلیٰ حضرت کے عشق میں عشقِ صحابہ کا فیضان صاف نظر آتا ہے، اس میں اشارہ ہے کہ آج کے دور میں حق کی پہچان اگر کوئی ہے تو وہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 109۔

عاشقِ رسول کو پہچاننے کا نرالا انداز

مکہ مکرمہ میں مالکی فقہ کے ایک عظیم مفتی تھے؛علامہ شیخ سیّد محمد عَلَوِی مَالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:مولانا احمد رضا خان بریلوی سے محبّت سُنّیت کی علامت ہے اور ان سے بُغض وعَداوت بِدعت کی علامت ہے۔[1]

حضرت علامہ قادر بخش سَہسَرامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عالِمِ دِین ہوئے ہیں، ایک مرتبہ آپ سے لوگوں نے پوچھا کہ ہمیں عاشقِ رسول سُنی اور بدمذہب کی پہچان کا کوئی سَادہ سَا قاعدہ بتا دیجئے! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جس بندے کے بارے میں یہ جاننا ہو کہ بدمذہب ہے یا عاشقِ رسول ہے تو اُس کے سامنے **مولانا احمد رضا خان صاحب** کا ذِکر شروع کر دیجئے! اگر چہرہ کِھل اُٹھے تو یقین جانیے کہ عاشقِ رسول سُنی ہے اور اگر چہرہ اتر جائے تو سمجھ لیجئے کہ بدمذہب ہے۔[2]

جلوہ ہے نور ہے کہ سراپا رضا کا ہے | تصویرِ سُنّیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے
اس دورِ پُرفتن میں نظر خوش عقیدگی | سرکار کا کرم ہے وسیلہ رضا کا ہے

وضاحت: حضور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جسمِ مُبارَک اللہ پاک کے اَنْوار و تجلیات مَظْہر اور آپ کا چہرہ مُبارَکہ سُنّیت کی پہچان ہے، اللہ پاک کے کرم سے اگر آج ہمیں اچھا عقیدہ حاصل ہے تو یہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کرم سے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے وسیلہ سے حاصل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...جہانِ امام احمد رضا، جلد:14، صفحہ:40 ملخصاً۔
2 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:274 ملخصاً۔

ان کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے

ایک مرتبہ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مَہَائم شریف (ہند) کے ایک مَجْذُوب سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے، حضرت عَبْدُ السَّلام جَبَل پُوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی ساتھ تھے۔ مفتی بُرہانُ الحق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سر پر عمامہ شریف سجائے، تخت پر بیٹھے دلائِل الخیرات شریف پڑھ رہے تھے۔

انہوں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خوب مہمان نوازی کی، جب واپسی آنے لگے تو میں نے اُن مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے قدم مبارک پکڑ کر عرض کیا: میرے لئے دُعائے خیر کر دیجئے! اُن مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے میری پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: **اِن کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے۔**[1]

میں گرفتارِ بلائے دوجہاں	ہر بَلا سے کر رِہا! احمد رضا!
تُم ہی مُرشِد، تم دوائے رَنج و غم	مجھ پہ بھی چشمِ عطا! احمد رضا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر اللہ پاک کا یہ بڑا کرم ہے، بہت بڑا احسان ہے کہ اس دور میں آپ کا نام حق کی پہچان ہے۔

اب ایک خوب صُورت بات عرض کروں؛ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حق کی پہچان ہیں اور الحمد للہ! عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 340 ملخصاً۔

نے خُود کو، اپنے تمام اَہْلِ خانہ کو، سب مریدوں کو، سارے چاہنے والوں کو عاشقِ اعلیٰ حضرت بنادیا ہے۔ الحمدللہ! لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ایسے ہیں جنہیں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کا تعارف اور آپ کی محبّت و عقیدت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دَامن سے وابستہ ہونے کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔

فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار | یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری[1]

امیرِ اہلسنت کی اعلیٰ حضرت سے محبّت

الحمدللہ! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ سے بہت محبّت ہے، بے حد محبّت ہے، جَلْوت ہو یا خَلْوت (یعنی تنہائی میں ہوں یا لوگوں کے ہجوم میں) آپ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کا ذِکرِ خیر کرتے ہی رہتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ جو کہ ولی اللہ ہیں، سچّے عاشقِ رسول اور ہمارے مُسَلَّمَہ (جانے مانے) بزرگ ہیں، ان کی عقیدت دِل کی گہرائیوں میں سنبھال کر رکھنا بے حد ضروری ہے، اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے[2] ❁ آپ فرماتے ہیں: مسلکِ اعلیٰ حضرت سے بال برابر ہٹنے سے پہلے اللہ کریم مجھے ایمان و عافیت کے ساتھ موت عطا فرمادے۔[3]

ایک پسندیدہ کتاب کا انتخاب

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے سُوال ہوا: فرض کیجئے کہ آپ کو کسی جنگل یا صحراء

---

1 ...مناقبِ عطار، صفحہ: 11۔
2 ...علم و حکمت کے 125 مدنی پھول (تذکرہ امیر اہلسنت، قسط: 5)، صفحہ: 79، 80۔
3 ...فیضانِ امامِ اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 10۔

وغیرہ میں قید کر دیا جائے اور اپنے ساتھ قرآن وحدیث کے علاوہ صرف ایک کتاب رکھنے کی اِجازت دی جائے تو آپ کس کتاب کا انتخاب فرمائیں گے؟

آپ نے فرمایا: میں اپنے ساتھ اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا فتاویٰ رضویہ شریف لے جانے کی درخواست کروں گا کیونکہ اس میں بہت کچھ ہے، عِبادات اور اِعتقادات کے بارے میں بہت ساری رہنمائی موجود ہے نیز اس میں تصوّف بھی ہے۔[1]

اعلیٰ حضرت کی کتابیں پڑھنے کا شوق

امیر اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ فرماتے ہیں: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ ! میری خوش نصیبی کہ میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے مُتأثر ہو گیا اور پھر یہ عقیدت دِن بدن بڑھتی چلی گئی۔ جب میں نے جوانی کی دَہلیز پر قدم رکھا تو کسی لائبریری کا ممبر بن گیا۔ وہاں سے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے فتاویٰ کے مجموعے مثلاً ❁ **اَحکامِ شَریعت** ❁ **عِرفانِ شریعت** ❁ اور **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** وغیرہ لیتا اور انہیں تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھتا کہ اگر یہ ختم ہو گئیں تو پھر کیا پڑھوں گا؟ یہ میرے جذبات تھے، اِن کُتُب میں شَرعی مَسائل پڑھ کر مجھے اتنا مزہ آتا کہ میں پڑھتا چلا جاتا۔ پتنگ اُڑانا کیسا ہے؟ جھینگا کھانا کیسا؟ اِس طرح کے دِلچسپ مَسائل جو عموماً عوام کو معلوم نہیں ہوتے اِنہیں پڑھ کر لُطف آتا۔ فتاویٰ رضویہ شریف کا تو شاید اس وقت نام بھی نہیں سُنا تھا۔ بہر حال اللہ پاک نے بڑا کرم کیا کہ اپنے وَلِیّ کامل، عاشقِ رَسول اور عظیم عالِمِ دِین و مُفتیِ اِسلام کا دامن عطا فرمایا۔ عالِم اور مُفتی تو اور بھی بہت ہیں مگر احمد رضا جیسا کوئی نہیں۔ اَبھی دو چار صَدیوں میں آپ جیسا کوئی پیدا ہوا ہو میری

---

1 ...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ: 14، 15 ملخصاً۔

معلومات میں نہیں ہے۔[1]

اگلوں نے بھی لکھا ہے بہت علم دین پر | جو کچھ ہے اِس صدی میں وہ تنہا رضا کا ہے

امیر اہلسنت کی نصیحتیں

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عطّاریوں کو، اپنے چاہنے والوں کو بلکہ تمام ہی عاشقانِ رسول کو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دَامن سے وَابستہ رہنے کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: الحمدُلِلّٰہ! ہم نے اعلیٰ حضرت کا دَامن پکڑ کر وَاللہ، بِاللہ، تَاللہ ٹھوکر نہیں کھائی، (یہ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کمال محبّت ہے، آپ نے تین مرتبہ اللہ پاک کی قسم اُٹھا کر کہا کہ دامنِ رضا پکڑا ہے تو ٹھوکر نہیں کھائی)، مزید فرماتے ہیں: بلکہ ہم نے دُنیا اِس دَر کے لئے ٹھکرائی ہے۔ اللہ کرے کہ اعلیٰ حضرت کا دَامن ہمارے ہاتھوں سے نہ چُھوٹے، ان کا دَروازہ مضبوطی سے پکڑنا ہے کہ یَكْ دَرْ گِیْر مُحْکَم گِیْر (یعنی ایک ہی دَروازہ پکڑو مگر پکڑو مَضبوطی سے) کی تعلیم بھی اعلیٰ حضرت ہی نے دی ہے۔ یہ بھی ٹھیک تو وہ بھی ٹھیک نہیں بلکہ جو رضا کہیں وہ ہی ٹھیک ہے کیونکہ رضا کوئی بھی بات قرآن وحدیث سے ہٹ کر نہیں کرتے۔ جب ہم نے اُن کے فتاویٰ، اُن کی کُتُب اور اُن کی سیرت کا مُطالعہ کیا تو ہماری سمجھ میں یہ بات آگئی کہ رضا کی زبان سے وہی نکلتا ہے جس کی تائید و تَصدیق قرآن وحدیث سے ہوتی ہے۔ اِس لئے رضا پر اپنی آنکھیں بند کر دیں، اگر آنکھیں کھولیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ مشکل کھڑی ہو جائے اور دِل کی آنکھیں بند ہو جائیں لہٰذا آنکھیں بند کر کے رضا کے پیچھے پیچھے چلتے جایئے، اِنْ شَآءَ اللہُ

---

1 ...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ: 3، 4۔

الْکَرِیْم! غوثِ پاک کے دَامن تک پہنچ جائیں گے اور غوثِ پاک اپنے نانا جان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں تک لے جائیں گے۔ [1]

باغِ جنّت میں محمد مسکراتے جائیں گے | پھول رحمت کے جھڑیں گے، ہم اُٹھاتے جائیں گے

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پوچھا گیا: اعلیٰ حضرت پر آنکھیں بند ہونے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: اِس کا مَطلب یہ ہے کہ ہم اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ پر کسی بھی قسم کی تنقید نہیں کرتے اور نہ ہی ہمیں اُن کی بیان کردہ کسی بات کے بارے میں کوئی شُبہ ہوتا ہے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے مُعاملے میں آنکھیں بند کرنے میں ہی عافیت ہے، اِس بارگاہ میں آنکھیں کھولیں گے تو ٹھوکر لگنے کا خَدشہ ہے۔ یاد رَکھیے! ہم اعلیٰ حضرت کو اللہ پاک کا ولی مانتے ہیں، نبی نہیں مانتے، اللہ پاک کے بے شمار اَولیائے کِرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم ہیں، اِنہی میں سے ایک اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بھی ہیں۔ [2]

خواب میں اعلیٰ حضرت کا دِیدار نصیب ہوا

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک رات میں سویا تو میری قسمت جاگ اٹھی، مجھے خواب میں امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کا دِیدار نصیب ہوا۔ منظر کچھ یوں تھا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نماز پڑھا رہے ہیں اور کچھ پُرنُور چہروں والے لوگ سر پر عمامے سجائے، سفید لباس پہنے آپ کے پیچھے نماز ادا کر رہے ہیں۔

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی، معلومات کیں تو پتا چلا کہ یہ سنّتوں بھرا حُلیہ جو خواب میں دکھایا گیا، یہ دعوتِ اسلامی والوں کا ہے اور ان کے امیر مولانا الیاس عطّار

---

1 ...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ: 5۔

2 ...اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنّت، صفحہ: 5، 6۔

قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں۔ پھر مجھے امیرِ اہلسنّت کا رسالہ **تذکرہ امام احمد رضا** پڑھنے کا موقع ملا، دِل تو پہلے ہی مطمئن تھا، امیرِ اہلسنّت کی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے محبّت دیکھ کر میں اور بھی متاثِّر ہوا اور امیرِ اہلسنت کے ہاتھ پر بیعت ہو کر عطّاری بن گیا۔ (1)

مسلک کا تُو اِمام ہے اِلیاس قادری | تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری
سَر مستیٔ رضا کی ہر عالَم میں دھوم ہے | ساقیٔ دورِ جام ہے الیاس قادری
سنّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا | فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری (2)

خوابِ رضا کی عملی تعبیر

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بنائی ہوپیاری تحریک دعوتِ اسلامی جو دُنیا بھر میں دِین کی خِدمت کر رہی ہے، الحمدللہ! یہ بھی اَصل میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ہی فیضان ہے۔ کئی سال پہلے کی بات ہے، ہند کے ایک بڑے عالِمِ دِین عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی، پاکستان) تشریف لائے، جب سیڑھیاں چڑھ کر انہوں نے فیضانِ مدینہ کے وسیع صحن میں قدم رکھا اور عالمی مدنی مرکز کی عمارت اور عاشقانِ رسول کی کثیر تعداد دیکھی تو ٹھنڈی آہ بھری اور فرمایا: امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خِدمتِ دِین کا جو خواب دیکھا تھا، آج میں جاگتی آنکھوں سے اس کی تعبیر دیکھ رہا ہوں۔ (3)

اللہ کی نِعمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی | آقا کی عِنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
رَحمٰن کی رَحمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی | شیطاں کی ہلاکت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

1 ...اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش، صفحہ:46 ملخصاً۔
2 ...مناقبِ عطار، صفحہ:11 ملتقطاً۔
3 ...فیضانِ امام اہلسنّت، صفحہ:9۔

سب نبیوں کی، ولیوں کی، اصحاب کی اہلِ بیت	کی خاص عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
فیضانِ رضا ہے اور ، یہ غوث کا فیضاں ہے	خواجہ کی حمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت کے 10 ارشادات اور دعوتِ اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو! ان عالِمِ دِین نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جس خواب کا تذکرہ کیا، وہ کیا تھا؟ وہ اَصْل میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیان کئے ہوئے خِدْمتِ دِین کے 10 نِکات ہیں۔ جو فتاویٰ رضویہ شریف میں لکھے ہوئے ہیں۔ وہ 10 نکات کیا ہیں؟ یہ بھی سنتے ہیں اور دعوتِ اسلامی ان ارشاداتِ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر کیسے عمل کر رہی ہے؟ یہ بھی سنتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: بڑے پیمانے پر خِدْمتِ دِین کے لئے ضروری ہے کہ **(1):** مدرسے کھولے جائیں، باقاعِدہ اساتذہ رکھے جائیں۔ اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی نے اس پر عَمَل کیا، اس وقت (اگست 2024 تک) دعوتِ اسلامی کے تحت ❁ ملک وبیرونِ ملک کم وبیش 7 ہزار، 371 جامعات ومدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں ❁ جس میں اسٹاف کی تعداد کم وبیش 24 ہزار 707 ❁ طلبا کی تعداد کم وبیش 3 لاکھ، 74 ہزار 305 ہے۔ **(2):** اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: طلبہ کو وظائف دیئے جائیں تاکہ وہ عِلْمِ دِین کی طرف مائل ہوں، اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی اس فرمانِ رضا پر بھی عَمَل پیرا ہے، دعوتِ اسلامی کے تحت ❁ مختلف تَخَصُّصات (Specialization) کرنے والے طالبِ عِلْموں کو ماہانہ معقول وظیفے دیئے جاتے ہیں ❁ یونہی رہائشی مدرسۃُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ کے طلبائے کرام کو مفت ہاسٹل کی سہولت ❁ 3 وقت کے کھانے ❁ اور فری میڈیکل کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ **(3):** اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 44، 45 ملتقطاً۔

عَلَیْہ نے فرمایا: اساتذۂ کرام کو بیش قرار (یعنی بہترین) تنخواہیں دی جائیں تاکہ جان توڑ کوشش کرکے عِلْمِ دِین پڑھائیں۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی اس فرمانِ رضا پر بھی عمل پیرا ہے ❁ جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں پڑھانے والے اساتذہ کرام کو بہترین تنخواہیں بھی دی جاتی ہیں ❁ رمضان کریم میں بونس کے طور پر ایک سیلری اضافی بھی دی جاتی ہے ❁ اس کے عِلاوہ شرائط وضوابط کے مطابق فری میڈیکل اور دیگر سہولتیں بھی دی جاتی ہیں۔ (4): اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: طلباء کی صلاحیتوں کی جانچ ہو، جو طالبِ عِلْم جس کے کام میں زیادہ مناسب ہو، معقول وظیفہ دے کر اس میں لگایا جائے ❁ ان میں کوئی مدرس بنے ❁ کوئی مُصَنِّف بنے ❁ اور کوئی وَاعِظ بنے، الحمدللہ! دعوتِ اسلامی اس پر بھی عمل کی کوشش کر رہی ہے، جامعۃُ المدینہ، مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے اور دیگر شارٹ کورسز کرنے والے طلباء کی جانچ ہوتی ہے، ان کی صلاحیت کے مطابق کوئی دارُ الافتاء اہلسنت میں پہنچ کر فتوے لکھنے کی خدمت انجام دیتے ہیں ❁ کوئی مفتی بنتے ہیں ❁ کوئی المدینۃُ العلمیہ میں دِینی کتابیں لکھنے کی خدمت انجام دیتے ہیں ❁ کوئی مدرس بنتے ہیں ❁ اور بہت سارے امامت وخطابت کے فرائض انجام دیتے ہیں، اس دِینی خدمت پر انہیں معقول اور بہترین تنخواہیں بھی دی جاتی ہیں (5): اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جو افراد تیار ہو جائیں، انہیں ملک میں پھیلایا جائے کہ دِین کی خِدْمت کریں۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی میں عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے ملک وبیرونِ ملک میں بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ الْبَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں (6): اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: باقاعِدہ تنخواہیں دے کر مُصَنِّفِیْن سے مفید دِینی کتابیں اور رسالے لکھوائے جائیں۔ الحمدللہ! اس مقصد کیلئے دعوتِ اسلامی کا ایک پُورا ادارہ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر) قائم ہے، جہاں درجنوں مدنی عُلَمائے

کرام دِینی کتابیں لکھتے ہیں، الحمدللہ! اب تک **تقریبا** 937 دِینی کتابیں اور رسالے لکھے جاچکے ہیں، اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے **(7):** اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: جو کتابیں لکھی جائیں، انہیں اچھی طرح چھاپ کر ملک بھر میں تقسیم کیا جائے۔ اس فرمانِ رضا پر عمل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصُورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیم رسائل (یعنی مختلف کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں **(8):** اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: شہروں میں لوگ موجود ہوں، جہاں جس قسم کے موضوعات کی ضرورت ہو، ان عنوانات پر کتابیں، رسالے لکھے جائیں اور شائع کئے جائیں، اس مقصد کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُورٰی تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں، فیڈ بیک کا شعبہ قائم ہے، جس اسلامی بھائی کو اپنے علاقے، شہر وغیرہ کو دیکھتے ہوئے جس طرح کے مواد کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، فیڈبیک میں اپنی تجویز لکھواتے ہیں، اس تجویز پر مشاورت ہوتی ہے، پھر اس کے مطابق کام کیا جاتا ہے **(9):** اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: جو قابل ہیں مگر کام میں مصروف ہیں، انہیں تنخواہیں دے کر، کمانے کی مصروفیت سے فارغ کر کے دِینی کاموں میں لگائے جائیں۔ الحمدللہ! اس انداز سے بھی دعوتِ اسلامی دِین کی خِدمت کر رہی ہے، جو جس صلاحیت کے مالِک ہیں اور اپنی صلاحیات دِین کی خِدمت میں لگاسکتے ہیں، ان کا باقاعدہ تقرر کیا جاتا ہے، تنخواہیں دی جاتی ہیں اور ان کی صلاحیات سے فائدہ اُٹھا کر تقریباً 80 سے زائد شعبہ جات میں دِین کی خِدمت جاری ہے۔ **(10):** اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: مذہبی اخبار شائع ہوں، جن میں وقتاً فوقتاً موقع کی مناسبت سے مضامین

لکھے جائیں، تمام ملک میں پہنچائے جائیں۔ یہاں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اصل میں پرنٹ میڈیا کے ذریعے دِین کی خدمت کا ذہن دیا ہے، اس دور میں ڈیجیٹل میڈیا موجود نہیں تھا، اب موجود ہے، الحمدللہ! دعوتِ اسلامی پرنٹ میڈیا کے ذریعے بھی دِین کی خدمت کر رہی ہے اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے بھی دِین کی خدمت جاری ہے۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز مثلاً، یوٹیوب(*Youtube*)، فیس بک(*Facebook*)، انسٹا گرام(*Instagram*) وغیرہا پر تقریباً 70 اکاؤنٹ ہیں جن پر تقریباً 47 ملین(*Million*) یعنی پونے پانچ کروڑ، فالورز(*Followers*) اور سبسکرائبرز(*Subscribers*) ہیں۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کا اپنا ماہنامہ فیضانِ مدینہ ہر مہینے جاری ہو رہا ہے، دعوتِ اسلامی کی اپنی ویب سائٹ بھی موجود ہے، یوٹیوب، فیس بک، انسٹا گرام وغیرہ کے پیجز بھی بنے ہوئے ہیں، آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ بھی قائم ہے، جس کے ذریعے مختلف موبائل ایپلی کیشنز بنائی جا رہی ہیں، یُوں تقریباً ہر فورم پر موجودہ تقاضوں کے مطابق دِین کی خِدمت جاری ہے۔[1]

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت کے فیضان سے، آپ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق موجودہ دور کے تقاضوں کو نبھاتے ہوئے پُوری دُنیا میں دِین کا پیغام عام کر چکی ہے اور مزید کرتی چلی جا رہی ہے۔

اللہ کی نعمت ہے ، یہ دعوتِ اسلامی	آقا کی عنایت ہے ، یہ دعوتِ اسلامی
مَلحُوظ شریعت ہے ، تو پاسِ طریقت ہے	سر تا پا سعادت ہے ، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی تعلیمات اور دین کے احکامات	سِکھلاتی شریعت ہے ، یہ دعوتِ اسلامی[2]

1...فیضانِ امامِ اہلسنّت، صفحہ: 189 بتصرف۔
2...وسائلِ فردوس، صفحہ: 44، 46 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی دعوتِ اسلامی کے اس دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! دِین کی اس عظیمُ الشّان خِدمت میں اپنا حصّہ شامِل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

پیارے اسلامی بھائیو! اگلے بزرگوں کے عقائد پر پختگی حاصل کرنے، صراطِ مستقیم پر اِستقامت پانے، محبتِ اعلیٰ حضرت سے دل کے غنچے مہکانے کے لئے ہر دم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہئے! 12 دِینی کام بھی خُوب ذوق و شوق کے ساتھ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم ! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی کورسز** بھی ہے۔

الحمدللہ! ❁ دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تحریک ہے ❁ کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اس کا عزم رکھتی ہے ❁ اِس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ کورسز کرواتی ہے، جیسے ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁ 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس۔ اس کے علاوہ ❁ طہارت کورس ❁ وضو کورس ❁ غسل کورس ❁ احکامِ روزہ ❁ احکامِ زکوۃ کورس وغیرہ کروائے جاتے ہیں۔ یہ کورس رہائشی بھی ہوتے ہیں اور غیر رہائشی یعنی جُزوقتی بھی ہوتے ہیں۔

آپ بھی یہ مختصر کورس کرلیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضی ہو گا ❁ رِزق میں برکت ہو گی ❁ عِلْمِ دین کا خزانہ ملے گا ❁ نیکیوں کا ذِہن بنے گا ❁ اللہ پاک کی عِبادت دُرُست انداز پر کر پائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللهُ

الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁ شارٹ کورسز کا یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ آدمی غیر محسوس انداز میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے ❁ کام کاج بھی ڈسٹرب نہیں ہوتے اور چند دِنوں میں اچھی خاصی معلومات مل جاتی ہیں ❁ جیسے نماز ہے، اس کے اَحکام و مسائل تو اتنے ہیں کہ کتابیں بھری پڑی ہیں، ہم جیسے اتنی بڑی بڑی کتابیں کیسے پڑھیں؟ اتنا وقت کیسے نکالیں؟ لہٰذا آسان طریقہ ہے، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس کر لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان بڑی بڑی کتابوں کا نچوڑ ہمیں سکھا دیا جاتا ہے ❁ پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁ نیک لوگوں کی صحبت بھی نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔

2 بھائیوں کی اصلاح کا راز

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا تھا، قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ میرے بڑے بھائی نے اسلامی بھائیوں کے سمجھانے پر 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ کورس کرنے کے بعد جب بھائی جان گھر تشریف لائے تو سب گھر والے یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ بالکل بدل چکے تھے، سنّتوں بھرا لباس، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا ہوا تھا۔ میں اُن کے اِخلاق و کردار سے بہت متأثر ہوا۔ الحمد للہ! میرے بھائی نے مجھے بھی نیکی کی دعوت دی اور مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساتھ لے گئے۔ بھائی جان کے سمجھانے پر میں نے بھی 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ (*Admission*) لیا، جس میں شریعت کے کئی مسائل، سنّتیں اور دعائیں سیکھنے کا موقع ملا۔ مجھ پر میرے کریم ربّ کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ جس نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا دینی ماحول عطا فرمایا۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول

یہاں سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خدا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کی ڈیجیٹل سروسز موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام **دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز** ***Dawateislami Digital Services*** مُتعارف کروائی گئی ہے، اس اپلی کیشن کی خوبی یہ ہے کہ اس میں دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ تمام مواد، مثلاً دعوتِ اسلامی کی تمام ویب سائٹس، سوشل میڈیا پیجز، اپلی کیشنز کو اکٹھا کر دیا گیا ہے، آپ کسی ویب سائٹ پر جانا چاہتے ہیں، یا کسی سوشل اکاونٹ پر یا کوئی اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں، تو بس اس میں سرچ کیجئے، اور اسلامی معلومات کا خزانہ حاصل کیجئے، تو آج ہی اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کیجئے اور دوسروں کے ساتھ بھی شیئر کیجئے!

مدرسۃُ المدینہ کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ہمارے ایمان کا تقاضہ ہے، اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت کی علامت قرآنِ کریم سے محبّت کرنا ہے، ہمارے مَحْبُوب آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم سے بڑی محبّت فرماتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِسے سیکھنے سکھانے والوں کو تمام انسانوں سے بہتر قرار دیا ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔(1) ایک اور **حدیثِ پاک** میں قرآنِ کریم کی تلاوت کو

---

(1)... بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من... الخ، صفحہ:1299، حدیث:5027۔

امّت کی بہترین عبادت قرار دیا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن کریم کی تلاوت تب ہی عبادت کہلائے گی جب اسے درست انداز میں عربی لب و لہجہ کے ساتھ پڑھا جائے گا، قرآن کریم کو درست انداز میں پڑھنا سیکھنے، بنیادی فرائض علوم جاننے، اور کثیر سنّتوں کی معلومات حاصل کرنے کے لئے آج مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلہ لے لیجئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی بعد نمازِ عشاء مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ **ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ** بھی 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے۔ ہر ہفتے مَدَنی مذاکرے میں ایک رسالہ پڑھنے کا اعلان ہوتا ہے، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فیضانِ دعوتِ اسلامی (اسپیشل ماہنامہ)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ اعلیٰ حضرت کو 100 سے زائد

[1] ...شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ادمان تلاوتہ، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2022۔

علوم پر مہارت حاصل تھی، اور آپ نے تقریباً 1 ہزار کتب تحریر کیں، فتاویٰ رضویہ ان میں سب سے نمایاں ہے جس کو فقہ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو بے جانہ ہو گا، مکتبۃُ المدینہ نے اس میں موجود ایک رسالے بنام **اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ سے سوال جواب** کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، یہ رسالہ مختلف موضوعات پر اعلیٰ حضرت سے ہونے والے سوالوں کے جوابات پر مشتمل ہے۔ آپ اس رسالہ کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **70 روپے** میں قیمتاً طلب کر سکتے ہیں۔ آج ہی یہ رسالہ خرید لیجئے! خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حلم سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): حِلم والا دُنیا میں بھی سردار ہے، آخرت میں

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

بھی سردار ہے۔[1] (2): حِلم کے ذریعے بندہ دِن میں روزہ رکھنے اور رات کو قیام (یعنی عبادت) کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! حِلم سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ ❁ ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بے جا غُصّہ نہ کیا۔ ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم اپنی ذات کے متعلق کسی سے انتقام نہ لیتے تھے۔ ❁ پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ کا یہ وَصف بھی بیان ہوا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم سے جتنا جہالت والا برتاؤ کیا جائے گا، اتنا ہی آپ کا حِلم بڑھتا جائے گا۔[3]

حِلم سے متعلق مدنی پھول: ❁ حِلم اللہ پاک کی صفت ہے۔ ❁ حِلم اللہ پاک کا پسندیدہ وَصف ہے ❁ حِلم انبیاء کی سُنت ہے ❁ حِلم کا معنی ہے: **آہستگی، بُرُدباری (نرم مزاجی)** امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: تحمل (یعنی بردباری) غُصّہ پینے سے اَفضل ہے کہ غُصّہ پینے کی ضرورت اسے ہوتی ہے، جس کا غُصّہ شدید ہو جائے، جب کہ حِلم والے کو غُصّے میں جوش آتا ہی نہیں۔[4] ❁ حِلم سے بزرگی ملتی ہے۔

حلم پیدا کرنے کے طریقے: ❁ حِلم تکلُّف سے آتا ہے (یعنی بندہ کوشش سے، تکلف کر کے غُصّہ پیتا رہے، آہستہ آہستہ طبیعت میں حِلم پیدا ہو جائے گا) ❁ عمامہ باندھنے سے حِلم بڑھتا ہے ❁ بکریاں چرانے سے بھی طبیعت میں حِلم پیدا ہوتا ہے۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:233، حدیث:3831۔
2 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الاَدب، باب حُسْنِ اَخلاق کے بیان میں، جلد:8، صفحہ:19، حدیث:12687۔
3 ...صراط الجنان، پارہ:4، سورۂ اٰل عمران، زیرِ آیت:159، جلد:2، صفحہ:81۔
4 ...اِحیاء العلوم مترجم، جلد:3، صفحہ:535۔

اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر	سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَاللہ سربَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یاخدا!	دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت سے متعلق مکتوبِ عطّار

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری عُفِیَ عَنۡہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ　اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ! جُھوم جایئے! جلد ہی ماہِ ربیع الاوّل آنے والا ہے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت کی دُھوم مچانے کیلئے تیّار ہو جایئے

تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ	اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(1): چاندرات کو ان الفاظ میں 3 بار مساجِد میں اعلان کروایئے: تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مبارک ہو کہ ربیع الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔

ربیعُ الاوّل اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا	دعاؤں کی قبولیت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

(2): براہِ کرم! رَبِیعُ الاوّل شریف کی بَرَکت سے آج ہی سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مٹھی داڑھی کی نیت کریں۔ (مرد کا داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا حرام اور فوراً توبہ

کرکے اس گناہ کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ دینا ضروری ہے)

جھک گیا کعبہ سبھی بُت،منہ کے بل اَوندھے گرے | دَبدبہ آمد کا تھا، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(3): سنتوں اور نیکیوں پر استقامت پانے (یعنی ہمیشہ عمل ہوتا رہے اِس) کا بہترین فارمولا یہ ہے کہ تمام اسلامی بھائی آج کیا کیا عمل کیا؟ اِس کے متعلق روزانہ **اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ** پُر کرکے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروائیں۔ تقویٰ کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پینے کو ملیں گے۔

بدلیاں رَحمت کی چھائیں، بُوندیاں رَحمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں، آمدِ شاہِ عرب ہے

(4): دعوتِ اسلامی کے ذمے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیت کیجئے کہ ہفتہ وار مدَنی مذاکرے میں شرکت (سوال جواب شروع ہونے سے کم ازکم 1 گھنٹہ 12 منٹ) اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رات گزارا کریں گے، یہ بھی نیت کیجئے کہ ہر ماہ 3 دن کے، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور زندگی میں کم از کم ایک بار 12 ماہ کے سنتیں سیکھنے سکھانے کے مدنی قافلے میں سفر فرمائیں گے۔ تمام عاشقانِ رسول بشمول نگران وذِمہ داران ربیعُ الاوّل شریف میں بارگاہِ رسالت میں ایصالِ ثواب کی نیّت سے کم از کم 3 دن کے لئے سنتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلے میں سفر کریں اور روزانہ گھر درس بھی دیں یا سنیں۔

میں مبلّغ بنوں سنّتوں کا، خوب چرچا کروں سنّتوں کا
یا خدا! درس دوں سنّتوں کا، ہو کرم! بہرِ خاکِ مدینہ

(5): اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر 12 ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم ربیع

الاوّل شریف کی چاند رات سے لے کر 12 ربیع الاوّل تک لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر مَدَنی پرچم باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگایئے۔ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور فضول سے اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ ہو سکے تو اپنی گاڑیوں پر یہ لکھوایئے: **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔**

دعائے عطارؔ: یاربِّ مصطفٰے! جو کوئی اپنی اسکوٹروں پر (صرف آگے کی طرف اور) کاروں، ٹیکسیوں، بسوں، ٹرکوں، ٹرالوں، پانی کے ٹینکوں، ویگنوں، رکشوں، سوزوکیوں وغیرہ پر آگے یا پیچھے یا دونوں طرف **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** لکھے یا لکھوائے یا اس کا اسٹیکر لگائے یا لگوائے۔ اُس کی گاڑی کی ایکسیڈنٹ (*Accident*) سے حفاظت فرما اور اس کو بے حساب بخش دے، جو کسی گاڑی والے کو اس کام کیلئے تیّار کرے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ضَروری احتیاط: اگر جھنڈے پر سبز گنبد، نقشِ نعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ پھٹے، نہ اُڑ کر زمین پر تشریف لائے۔ اگر ادب نہیں ہو پاتا تو ایسا پرچم مت لہرایئے، 12 ربیعُ الاوّل شریف کا دن جیسے ہی تشریف لے جائے فوراً تمام جھنڈے اور لائٹنگ کا سامان اُتار لیجئے۔ بالخصوص مدَنی مراکز فیضانِ مدینہ و مساجدِ دعوتِ اسلامی و جامعۃُ المدینہ و مدرسۃ المدینہ (گرلز، بوائز) ان سے بھی بروقت یہ ترکیب کر لی جائے۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ | نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(6): اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے محلے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجد پر وہاں کے عرف کے مطابق چراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے۔

جہاں مسجد کے چندے سے 12 دن تک چراغاں کا عرف (یعنی معمول) نہ ہو تو اِس کام کیلئے الگ سے چندہ کرکے 12 دن تک چراغاں کیا جاسکتا ہے۔ سارے علاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ ممکن ہو تو مسجِد، گھر کی چھت اور چوک وغیرہ پر راہ گیروں اور سواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حقوقِ عامہ (***Public Rights***) تلف کئے بغیر فضا میں معلّق (یعنی لٹکے ہوئے) 12 میٹر کے یا موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے پرچم لہرایئے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتاَثِّر ہوتا ہے، پرچم گاڑنے کیلئے فٹ پاتھ (***Foot path***) بھی مت کھودیئے، خبردار! گلی وغیرہ میں کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔ (یاد رہے! ان سجاوٹوں کیلئے بھی بجلی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کرکے جائز ترکیب بنایئے)

مشرق و مغرب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک | نصب پرچم ہو گیا، اَھلاً وَّسَھلاً مرحبا

(7): ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق مکتبۃُ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹئے۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر تقسیم رسائل کا اہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔ شادی کی دعوتوں اور ایصالِ ثواب کے اجتماعات میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی تقسیم رسائل کی ترکیب کیجئے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیجئے۔ اور سبھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سننے کی سعادت حاصل کیجئے، اور ہر سال مزید 12 ماہ کیلئے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کی بکنگ کروائیں۔

چار سُو رحمتوں کی ہوائیں چلیں، ہو گئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی، غم کے مارو تمہاری خوشی کے لئے

(8): پمفلٹ **جشن ولادت کے 12 مدنی پھول ممکن** ہو تو 112 ورنہ کم از کم 12 اور مزید ہو سکے تو رسالہ **صبحِ بہاراں** 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے خرید کر تقسیم کیجئے۔ خصوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو ربیع الاوّل میں لائٹنگ کرتے یا محفلِ نعت یا جلوسِ میلاد کی ترکیب فرماتے ہیں۔ ربیع الاوّل شریف کے دوران کسی سُنّی عالم یا امام مسجد، مؤذِّن یا خادمِ مسجد کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کریں اور زہے نصیب! ہر ماہ یہ سعادت حاصل فرمائیں۔ شادیوں کے مواقع پر **شادی کارڈ** کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کا دینی رسالہ بھی منسلک (*Attach*) فرمایئے۔ عید کارڈز کے بجائے دینی کتابیں اور رسالے دینے کا رواج ڈالئے تاکہ جو رقم خرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائدہ ملے۔ شادی غمی کی تقریبات میں اپنے یہاں مکتبۃ المدینہ سے ترکیب بنا کر بستہ (*Stall*) لگوایئے اور مہمانوں میں حسبِ توفیق اسلامی کتابیں اور رسالے مفت تقسیم کیجئے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعث ہے | ہزار عید سے بھاری ہے بارھویں تاریخ

(9): شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور چکوں وغیرہ میں ہر *UC* نگران 12 دن تک روزانہ جُدا جُدا مساجد میں عظیمُ الشّان سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کرے۔ شخصیات کے گھروں، عاشقانِ رسول کی دکانوں، مارکیٹوں، کارخانوں، تعلیمی اداروں وغیرہ میں بھی یہ اجتماعات کیجئے۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم | دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

(10): 11 رَبیعُ الاوّل کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو اچھی اچھی نیتیں کرکے غسل کیجئے۔ ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیت سے لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنا چاہیں تو سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قفلِ مدینہ پیڈ وغیرہ اپنے استعمال کی ہر چیز ہو سکے تو نئی

لیجئے۔(مجلسِ میلاد شریف اور دیگر مجالسِ خیر کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ دیکھئے: نمازکے احکام صفحہ 115)

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا | عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

(11): 12 ویں رات اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشک بار آنکھوں سے **صبحِ بہاراں** کا استقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام کرنے کے بعد عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَک باد پیش کرتے اور عید ملتے رہیے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے | بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی

(12): اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے، آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 ربیع الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مدنی پرچم اُٹھائے جلوسِ میلاد میں شریک ہوں، جہاں تک ممکن ہو باوضو رہیے، لب پر دُرُود و سلام اور نعتوں کے نغمے سجائے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلئے، اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔(ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جلوسِ میلاد میں وہی نعرے لگائیں یا گاڑیوں میں وہی کلام چلائیں جو مدنی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ہوں)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلِ سنّت کیوں نہ قرباں ہوں | کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد